REGD. NO. L. 5254　　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　تار کا پتہ:۔ ڈیلی الفضل ربوہ　　فون نمبر ۴۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

یوم یکشنبہ　روزنامہ

الفضل ربوہ

فی پرچہ دس پیسے
۱۹ جمادی الثانی ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵

جلد ۵۱/۱۶　۱۸ نبوت ۱۳۴۱ ہش　۱۸ نومبر ۱۹۶۲ء　نمبر ۲۶۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۷ نومبر بوقت ۸ بجے صبح

کل بعد دوپہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو بے چینی رہی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

استغفار کے ساتھ روح کو ایک قوت ملتی ہے اور دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے

اس کے ذریعہ انسان اُن جذبات اور خیالات کو دبانے کی کوشش کرتا ہے جو خدا تعالیٰ سے روکتے ہیں

"وَاَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّکُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَیۡہِ۔ یاد رکھو کہ دو چیزیں اس امت کو عطا فرمائی گئی ہیں ایک قوت حاصل کرنے کے واسطے دوسری حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر دکھانے کے لئے۔ قوت حاصل کرنے کے واسطے استغفار ہے جس کو دوسرے لفظوں میں استمداد اور استعانت بھی کہتے ہیں۔ صوفیوں نے لکھا ہے کہ جیسے ورزش کرنے سے مثلاً مگدروں اور موگریوں کے اٹھانے اور پھیرنے سے جسمانی قوت اور طاقت بڑھتی ہے۔ اسی طرح پر روحانی مگدر استغفار ہے۔ اس کے ساتھ روح کو ایک قوت ملتی ہے اور دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے جسے قوت لینی مطلوب ہو وہ استغفار کرے۔ غفر ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں۔ استغفار سے انسان ان جذبات اور خیالات کو ڈھانپنے اور دبانے کی کوشش کرتا ہے جو خدا تعالیٰ سے روکتے ہیں۔ پس استغفار کے یہی معنے ہیں کہ زہریلے مواد جو حملہ کرکے انسان کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں ان پر غالب آوے اور خدا تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری کی راہ کی روکوں سے بچ کر انہیں عملی رنگ میں دکھائے۔

یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان میں دو قسم کے مادے رکھے ہیں۔ ایک سمی مادہ ہے جس کا موکل شیطان ہے اور دوسرا تریاقی مادہ ہے۔ جب انسان تکبر کرتا ہے اور اپنے تئیں کچھ سمجھتا ہے اور تریاقی چشمہ سے مدد نہیں لیتا تو سمی قوت غالب آجاتی ہے لیکن جب اپنے تئیں ذلیل و حقیر سمجھتا ہے اور اپنے اندر اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت محسوس کرتا ہے اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک چشمہ پیدا ہو جاتا ہے جس سے اس کی روح گداز ہو کر بہہ نکلتی ہے اور یہی استغفار کے معنی ہیں یعنی یہ کہ اس قوت کو پاکر زہریلے مواد پر غالب آجاوے۔

غرض اس کے معنے یہ ہیں کہ عبادت پر یوں قائم رہو۔ اول رسول کی اطاعت کرو۔ دوسرے ہر وقت خدا سے مدد چاہو۔ ہاں پہلے اپنے رب سے مدد چاہو۔ جب قوت مل گئی تو تُوۡبُوۡۤا اِلَیۡہِ یعنی خدا کی طرف رجوع کرو۔" (الحکم ۲۴ جولائی ۱۹۰۲ء)

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صحت

ربوہ ۱۷ نومبر۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو اب بھی روزانہ حرارت ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ متلی اور ضعف کی شکایت بھی ہے۔ — احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۷ نومبر۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں بھارت اور چین کے سرحدی تنازعہ اور اس کے نتیجہ میں رونما ہونے والے حالات کا ذکر کرنے کے بعد بتایا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر ۱۹۵۶ء میں جو پیشگوئی فرمائی تھی وہ آج حرف بحرف پوری ہو رہی ہے

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۷ نومبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پھر زیادہ ناساز ہو گئی ہے۔ ضعف اور گھبراہٹ کی شکایت ہے — احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

درخواست دعا ربوہ ۱۷ نومبر۔ لاہور سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ محترمہ سیدہ زکیہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ کرنل مرزا داؤد احمد صاحب آج کل بہت بیمار ہیں احباب جماعت آپ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

حتی الوسع تمام دوستوں کو جلسہ سالانہ میں ضرور شامل ہونا چاہیئے

اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سنائے جائیں گے جن سے ایمان یقین اور معرفت میں ترقی ہوگی

میری دعا ہے کہ اس الٰہی جلسہ میں شامل ہونے والوں کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم بخشے۔ آمین

جلسہ سالانہ کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تاکیدی ارشادات

جلسہ سالانہ پر آنے کی تاکید

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے۔ اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں۔ جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

جلسہ سالانہ کی غرض

۱۔ "اس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر یک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے۔ اور ان کے معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔"

۲۔ "صرف طلبِ علم اور مشورہ امدادِ اسلام اور ملاقات اخوان کیلئے یہ جلسہ تجویز کیا ہے۔

۳۔ ماسوا اس کے اس جلسہ میں یہ ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں۔ کیونکہ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سفید لوگ اسلام قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں ...... یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر خدا کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

۴۔ نشان آسمانی کے ٹائیٹل پیج پر اس جلسہ کی یہ غرض بیان فرماتے ہیں:۔
"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کو سننے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔ اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہیگا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔"

۵۔ ایک عارضی فائدہ ان جلسوں کا یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کا منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر آپس میں تودد و تعارف ترقی پذیر ہوگا۔"

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کے لئے دُعاء

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور انکو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور انکی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دُور فرماوے اور انکو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور انکی مرادات کی راہ ان پر کھولدیوے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ انکو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر انکے بعد انکا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکلکشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔" آمین ثم آمین!

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

دارالافتاء ربوہ

چند سوال اور ان کے جواب

از مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب ناظم دارالافتاء

سوال

کیا دعا بین السجدتین ضروری ہے حنفی تو یہ نہیں پڑھتے۔

جواب

یہ دعا ان معنوں میں ضروری نہیں کہ اگر کوئی نہ پڑھے تو اس کی نماز خراب ہو۔ ہاں اس کے پڑھنے سے ثواب زیادہ ملتا ہے۔ کیونکہ صحیح احادیث سے اس کا سنت ہونا ثابت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم عام طور پر یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

سوال

قومہ میں ربنا لک الحمد کے بعد حمداً کثیراً الخ پڑھنا کیسا ہے۔ اور عام معمول کیا ہے؟

جواب

یہ ذکر بھی مسنون ہے لیکن ضروری نہیں۔ جماعت احمدیہ میں اس ہدایت پر بکثرت عمل کیا جاتا ہے اور قریباً ہر احمدی ربنا لک الحمد کے بعد یہ دعائیہ ذکر کرتا ہے۔

سوال

اگر امام کو لمبی سورتیں یاد ہوں۔ لیکن وہ آخری چھوٹی سورتوں کو ہی معمول بنا لے تو اس بارہ میں کیا حکم ہے۔

جواب

امام کو بلا وجہ ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز کے سوا باقی نمازوں میں بالعموم لمبی سورتیں ہی پڑھتے تھے۔ پس جب لمبی سورتیں یاد ہیں تو نماز میں ان کی قرأت کیوں نہ کی جائے۔

سوال

نماز کے بعد سبحان اللہ الحمد للہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۴ بار کہا جاتا ہے کیا کم بھی جائز ہے۔

جواب

ان عددوں کی پابندی ضروری نہیں کم و بیش بھی ہو سکتا ہے۔ ہاں بہتر صورت یہی ہے کہ اس تصریح کے مطابق عمل کیا جائے۔ فرض نمازوں کے بعد یہ ذکر زیادہ موجب ثواب ہے۔ اس کے بعد پھر سنتیں شروع کی جائیں۔

سوال

تہجد اور نماز تراویح ایک ہی نماز کے دو نام ہیں یا یہ الگ الگ نمازیں ہیں اگر یہ ایک نماز ہے تو پھر بیس رکعت کے کیا معنی؟

جواب

تہجد اس نماز کو کہتے ہیں جو رات کے پچھلے حصہ میں انسان نیند سے بیدار ہو کر پڑھتا ہے۔ رمضان المبارک کی فضیلت اور عوام میں قرآن پاک سننے کے ذوق کو فروغ دینے کی بناء پر حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی تلقین کے مطابق رات کے اول حصہ میں اس نماز کا رواج پڑا۔ اور اس نماز کا نام تراویح مشہور ہوا۔ کیونکہ چار رکعت ادا کرنے کے بعد کچھ دیر سستانے اور ٹھہرے رہنے کی ہدایت ہے۔ باقی رہی رکعت کی تعداد تو جماعت احمدیہ کے نزدیک یہ دونوں نمازیں آٹھ آٹھ رکعت ہی مسنون ہیں۔ ہاں اگر کوئی چاہے تو بیس بھی پڑھ سکتا ہے۔ جب ایک نماز ہے ہی نفل تو اس بارہ میں پھر یہ شدت کیوں کہ اتنی رکعتیں چاہئیں یا اتنی۔ نفل کی تو جس قدر رکعتیں انسان چاہے پڑھ سکتا ہے۔

جہاں تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے وہ تو یہی ہے کہ آپ بالعموم رمضان اور غیر رمضان میں رات کی نماز آٹھ رکعت تہجد اور تین وتر سے ہی پڑھتے تھے۔ البتہ گاہے گاہے بیس رکعت پڑھنے کی بھی روایت ہے۔ باقی بعض صحابہ کرام رض اور کئی ایک بعد کے مسلمان ۲۰، ۲۶، ۳۰، ۴۰ اور ۴۶ تک بھی پڑھ لیتے تھے۔ دراصل اس تفاوت کا تعلق قرأت کے لمبا اور چھوٹا کرنے اور سہولت بہم پہنچانے سے ہے نہ کہ کسی نص سے۔ چنانچہ علامہ شوکانی نیل الاوطار میں ان تمام روایات پر محاکمہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں الحاصل

ان الذی دلت علیہ احادیث الباب و ما یشابھھا ھو مشروعیۃ القیام فی رمضان والصلوٰۃ فی جماعۃً و فرادیٰ فقصر الصلوٰۃ المسماۃ بالتراویح علی عددٍ معین وتخصیصھا بقرأۃ مخصوصۃ لم یرد بہ السنۃ (نیل الاوطار ص ۵۳)

یعنی مختلف احادیث سے جو بات ثابت ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ رمضان کی راتوں میں زیادہ دیر تک جاگ کر نفل نماز پڑھنی چاہیئے۔ یہ نماز با جماعت بھی ہو سکتی ہے اور علیحدہ علیحدہ بھی۔ باقی اس نماز کی رکعات کی تعداد کیا ہو۔ اس بارہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نہ تو کوئی صریح ارشاد موجود ہے۔ اور نہ ہی آپ کے عمل میں گیارہ رکعت سے زیادہ کی کوئی سنت موجود ہے۔

سوال

رخصتانہ کے موقعہ پر براتیوں کو کھانا کھلانا یا انہیں چائے پیش کرنا کیوں منع ہے کیا کسی حدیث میں اس کی ممانعت آئی ہے؟

جواب

(۱) بعض رسمیں دور رس نتائج کی حامل ہوتی ہیں۔ ان کی خرابیاں متعدی اور بڑی دیر تک رہتی ہیں۔ رخصتانہ کی رسمیں بھی انہی میں شامل ہیں کہ انسان شہرت اور اپنی ناک کی خاطر جذبات کی رو میں بہ کر اپنی استطاعت سے زیادہ خرچ کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جماعتی مفاد کے پیش نظر اس سے بچنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ ہاں اگر براتی مقامی نہ ہوں بلکہ کہیں باہر سے آئے ہوں۔ اور براتی ہونے کے علاوہ ان کی حیثیت مہمان کی بھی ہو۔ تو پھر انہیں کھانا کھلانا یا وقت کے مطابق ناشتہ پیش کرنا جائز ہے۔ اور یہ امر حضور کی ہدایت کے خلاف نہیں۔

(۲) کسی حدیث میں اس کی صریح ممانعت تو نہیں۔ لیکن اس کے جواز کی بھی کوئی صریح دلیل موجود نہیں۔ تاہم جیسا کہ میں نے وضاحت کی ہے یہ پابندی جماعتی مصلحت کی بناء پر ہے۔ نہ کہ کسی جزوی منصوص ممانعت کی وجہ سے۔

سوال

جو شخص وصیت نہیں کرتا کیا وہ منافق ہے؟

جواب

جو شخص احمدی کہلا کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قائم کردہ نظام وصیت پر اعتراض کرتا ہے وہ یقیناً منافق ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسے ہی شخص کو منافق قرار دیا ہے۔ باقی جو شخص کسی مجبوری یا غفلت کی وجہ سے وصیت نہیں کرتا وہ مسلمان اور مومن ہے۔ ہاں ایک سچے اور مخلص احمدی کی شان سے یہ بعید ہے کہ وہ استطاعت کے باوجود ایسے بابرکت نظام میں شرکت سے محروم رہے اور اپنے لئے ان برکات کے دروازوں کو بند کرلے۔ پس ایسے شخص کو ہم کمزور مومن تو کہیں گے منافق نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"ممکن ہے کہ بعض آدمی جن پر بدگمانی کا مادہ غالب ہو۔ وہ ہمیں اس کارروائی میں اعتراضوں کا نشانہ بنا دیں۔ اور اس انتظام کو اغراض نفسانیہ پر مبنی سمجھیں۔ یا اس کو بدعت قرار دیں۔ لیکن یاد رہے کہ خدا تعالےٰ کے کام میں وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ بلاشبہ اس نے ارادہ کیا ہے کہ اس انتظام سے مومن اور منافق میں تمیز کرے۔ اور ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ جو لوگ اس الٰہی انتظام پر اطلاع پا کر بلا توقف اس فکر میں پڑتے ہیں کہ دسواں حصہ کل جائداد کا خدا کی راہ میں دیں۔ بلکہ اس سے زیادہ اپنا جوش دکھلاتے ہیں وہ اپنی ایمانداری پر مہر لگا دیتے ہیں ..... ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ اس وقت کے امتحان سے بھی اعلےٰ درجے کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے۔ دوسرے لوگوں سے ممتاز ہو جائیں گے اور ثابت ہو جائیگا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے سچا کر کے دکھلا دیا ہے اور اپنا صدق ظاہر کر دیا ہے۔ بے شک یہ انتظام منافقوں پر بہت گراں گذرے گا۔ اور اس سے ان کی پردہ دری ہوگی"

(رسالہ الوصیت ص ۲۳۔۲۴)

بیاہ شادی کے اخراجات

ہر شخص حسب توفیق اپنے بچوں کی شادی کے موقعہ پر سینکڑوں ہزاروں روپے خرچ کرتا ہے۔ اس خوشی کے موقعہ پر ان احباب کو بھی یاد رکھیئے جو الفضل منگوانے کی استطاعت نہیں رکھتے ان کے نام روزانہ اخبار یا کم از کم خطبہ نمبر جاری کروا کر اللہ تعالےٰ کی خوشنودی حاصل کیجئے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

فہرست السّابقون الأوّلون تحریک جدید سال ۲۹/۱۹ (قسط چہارم)

ابتدائے سال ہی میں اپنے وعدہ کی رقم سو فیصدی ادا کر دینے والے مجاہدین کی فہرست پیش خدمت ہے۔ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۱۶۱	مکرم ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب قلعہ صوبا سنگھ سیالکوٹ معہ بچگان اہلیہ صاحبہ و والدہ صاحبہ	۱۶۶ — ۰۰
۱۶۲	مکرم ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب (والد خود)	۹۵ — ۰۰
۱۶۳	مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب رشید بیت المال ربوہ	۱۲ — ۵۰
۱۶۴	مکرمہ اہلیہ صاحبہ و والدہ صاحبہ ″ ″	۵ — ۷۵
۱۶۵	مکرم مرزا عبد الحمید صاحب کارکن بیت المال ″	۵ — ۵۰
۱۶۶	منجانب اہلیہ صاحبہ ″ ″	۵ — ۵۰
۱۶۷	مکرمہ چراغ بی بی صاحبہ نصرت گرلز سکول ″	۱۱ — ۰۰
۱۶۸	مکرم میاں فضل دین صاحب حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ	۶ — ۰۰
۱۶۹	مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب ″ ″	۸ — ۸۷
۱۷۰	مکرم محمد عبد اللہ صاحب بزاز ″ ″	۵ — ۷۵
۱۷۱	مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب اختر ″ ″	۶ — ۰۰
۱۷۲	مکرم دوست محمد شریف احمد صاحبان ″	۷ — ۰۰
۱۷۳	مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے درویش	۹ — ۳۷
۱۷۴	مکرمہ اہلیہ صاحبہ ″ ″ چک نمبر ۱۱۹ منٹگمری	۱۰ — ۳۷
۱۷۵	مکرم سردار نذر حسین صاحب چک ۵۱/۲۰۷ ″	۲۳ — ۳۷
۱۷۶	مکرم میر عبد العزیز صاحب بہاولپور	۴۸ — ۰۰
۱۷۷	مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب خالد احمد آباد اسٹیٹ	۱۲۶ — ۷۵
۱۷۸	مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب طاہر فیکٹری ایریا ربوہ	۱۰ — ۰۰
۱۷۹	مکرم میجر پیر ضیاء الدین احمد صاحب۔ راولپنڈی	۲۲۳ — ۰۰
۱۸۰	مکرم ملک غلام نبی صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۱۰ — ۰۰
۱۸۱	مکرم چوہدری محمد عبد اللہ صاحب سوہاوہ ضلع گوجرانوالہ	۲۱ — ۱۲
۱۸۲	مکرم میجر شمیم احمد صاحب جوہر آباد ضلع سرگودہا	۴۷ — ۰۰
۱۸۳	مکرم مولوی عبید اللہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ لائل پور	۱۴ — ۰۰
۱۸۴	مکرم حاجی محمد منشی صاحب ″	۷ — ۰۰
۱۸۵	مکرم غلام محمد صاحب جلد ساز ″	۸ — ۰۶
۱۸۶	مکرمہ رحمت النساء بیگم صاحبہ بنت مولوی فضل الدین صاحب لائلپور	۶ — ۷۵
۱۸۷	از حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم منجانب ″ ″	۵ — ۶۹
۱۸۸	مکرم مولوی فضل الدین صاحب ″	۶ — ۷۵
۱۸۹	مکرم چوہدری جمال الدین صاحب ″	۶ — ۰۰
۱۹۰	مکرم چوہدری غلام جیلانی صاحب ″	۱۵ — ۰۰
۱۹۱	مکرم شیخ محمد حلیف صاحب ″	۲۰ — ۰۰
۱۹۲	مکرم شیخ محمد انجم صاحب ابن شیخ محمد اکرم صاحب ″	۶ — ۰۰

(وکیل المال اوّل)

بیرون پاکستان کے احمدی احباب کے خاص وعدہ جات

تحریک جدید کے سال ۲۹/۱۹ کے لئے مسابقت الی الخیرات کی روح کے ساتھ پیش ہونے والے بیرون پاکستان کے احمدی احباب کے وعدوں کی فہرست درج ذیل کی جاتی ہے:۔

نمبر شمار	نام وعدہ کنندہ	مقام	رقم وعدہ سال ۲۹/۱۹
۱	مکرم حاجی محمد رمضان خان صاحب	از فجی آئی لینڈز	۵۰۰ — ۰۰ روپیہ
۲	مکرم قاضی حبیب الدین احمد صاحب	بنکاک تھائی لینڈ	۱۵۰۰ — ۰۰ ″ معہ نقد ادائیگی
۳	مکرم محمد افضل صاحب صابر	از طہران۔ ایران	۱۲۰۰ — ۰۰ ریال ۱۵۰۰۰
	″ از طرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم	″ ″	۱۲۵ — ۰۰
	″ ″ حضرت مسیح موعود علیہ السلام	″ ″	۱۲۵ — ۰۰
	″ ″ دادا دادی صاحبان مرحومین	″ ″	۱۲۵ — ۰۰
	″ ″ بھاوجہ صاحبہ مرحومہ (رشیدہ بیگم صاحبہ)	″ ″	۱۲۵ — ۰۰

حفظِ مراتب کا خیال رکھنا ضروری ہے

وصیت کے لئے بڑی اہم شرط تقویٰ ہے۔ اور تقویٰ اس بات کا متقاضی ہے کہ ہر ایک احمدی دوست جنہوں نے وصیت کی ہے۔ وہ اپنی وصیت کو قائم رکھنے اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے لئے علاوہ اور امور میں اپنی عملی اصلاح کے مسلسل اور متواتر مالی قربانی کرتے رہیں اور دیگر ضروریات اور حاجات پر اس کو ترجیح دیتے رہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے ان کو وصیت کرنے کی توفیق عطا کر کے دوسرے احمدی دوستوں پر جو فوقیت اور فضیلت بخشی ہے اس کو قائم و دائم رکھنے کے لئے اپنی انتہائی کوشش کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ دنیوی ضروریات کے التواء سے انہیں اگر کسی وقت کچھ تنگی اور تکلیف بھی ہو تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اسے برداشت کریں۔ کیونکہ ان کا عہد اور اقرار یہ ہے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کریں گے اس عہد کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی موصی مومن کے لئے یہ زیبا نہیں ہے کہ مشکلات اور ابتلاؤں کے وقت میں ہمت ہار بیٹھے اور دنیاوی ضروریات کے انصرام کے لئے وصیت کے چندہ کی بروقت ادائیگی کو التواء میں ڈالدے۔ اگر وہ چند مرتبہ ایسا کرے گا تو اندیشہ ہے کہ اسے بقایا دار بننے کی عادت ہو جائے گی۔ جو اس کے لئے مشکلات کا موجب ہوگی۔ یہ کوئی خیالی بات نہیں ہے۔ بلکہ دفتر کے ریکارڈ میں ایسی مثالیں موجود ہیں کہ بقایا دار دوست اسی طرح بقایا دار بنتے ہیں۔ اس لئے حصہ آمد کے موصی اصحاب کو چاہیئے کہ اپنی وصایا کا حساب صاف رکھنے کے لئے اپنی ماہوار آمدنی سے حصہ آمد کی رقم فوراً الگ کر کے مقامی سیکرٹری مال کے سپرد کر دیا کریں گویا جس طرح ان کو غیر موصی اصحاب پر فضیلت حاصل ہے۔ اسی طرح وہ حصہ آمد کی ادائیگی کو بھی دیگر ہر قسم کی ضروریات اور دیگر مالی تحریکات پر فوقیت دیں تا ان کا عہد "دین کو دنیا پر مقدم" کرنے کا شاندار طور پر پورا ہوتا رہے۔ اور اس میں کسی قسم کا تخلف نہ ہو۔

خاکسار نے دیگر مالی تحریکات پر حصہ آمد کو فوقیت دینے کا جو اشارہ کیا ہے۔ اس کا جواز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مندرجہ ذیل ارشاد میں ہے۔

"وصیت کی معافی کا حق مجھے بھی حاصل نہیں۔ یہ تو حضرت مسیح موعود کا بنایا ہوا قانون ہے۔ اور الٰہی حکم سے ہی تھا۔ میں ان چندوں کو معاف کر سکتا ہوں اور کر دیتا ہوں۔ جو میری طرف سے مقرر کئے جائیں"!

اس ارشاد سے حصہ آمد کو دوسری مالی تحریکات پر فوقیت ہے۔ وہ ظاہر ہے اور حفظ مراتب کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

دعائے مغفرت

اہلیہ صاحبہ مولوی خلیل الرحمان صاحب آف پشاور مورخہ تیرہ اور چودہ نومبر کی درمیانی رات کو ۱½ بجے کافی عرصہ بیمار رہنے کے بعد اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ سب عزیزوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ ابھی چند روز ہوئے قادیان میں مولوی صاحب کے والد فوت ہو گئے تھے۔ اب ان کو یکے بعد دیگرے دو صدمے پہنچا ہے۔ مرحومہ نہایت مخلص اور سلسلے کی خدمت کرنے والی تھیں" (منیر احمد پشاور)

۴	مکرمہ ″ دین صاحبہ اہلیہ محمد افضل صاحب صابر	از طہران ایران	۲۶۰ — ۰۰ /۵۰ ادائیگی نقد
	″ ″ از طرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم	″ ″	۱۳۵ — ۰۰
	″ ″ از طرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام	″ ″	۱۳۵ — ۰۰
۵	مکرم محمد خاں صاحب گجراتی	″ ″	۶۵۰ — ۰۰
۶	″ میر عبد القادر صاحب	″ ″	۱۶۵۰ — ۰۰
۷	مکرمہ صدیقہ صاحبہ بنت محمد عبد القادر صاحب	″ ″	۹۰ — ۰۰
۸	مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ ″ ″	″ ″	۲۶۰ — ۰۰
۹	مکرم عبد الخالق صاحب بٹ	″ ″	۶۰۰ — ۰۰ نقد ادائیگی
۱۰	مکرم ″ از طرف اہلیہ صاحبہ	″ ″	۱۰۰ — ۰۰
۱۱	مکرم مشتاق احمد صاحب ملک	″ ″	۷۵۰ — ۰۰ ″ ″
۱۲	مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ	″ ″	۳۰۰ — ۰۰ ″ ″

(وکیل المال ثانی)

محترم خلیفہ عبدالرحیم صاحب مرحوم آف جموں

(از مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

قارئین الفضل کو معلوم ہو چکا ہے کہ محترم خلیفہ عبدالرحیم صاحب (ابن حضرت خلیفہ نورالدین صاحب رضؓ جموئی) ۹، نومبر ۶۲ء بروز جمعہ اچانک حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

خلیفہ عبدالرحیم صاحب مرحوم و مغفور کے متعلق بعض باتیں جو مجھے معلوم ہیں وہ احباب کی خدمت میں پیش کر کے دعائے خیر کی درخواست کرتا ہوں مرحوم بہت نیک اور صالح تھے اور سلسلہ کے پرانے خادم عابد اور پارسا بزرگ حضرت خلیفہ نورالدین صاحب جموئیؓ کے فرزند اکبر تھے۔

خاندانی خصوصیات

حضرت خلیفہ نورالدین صاحب جموئی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جوانی میں ہی (جن دنوں حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ ریاست جموں و کشمیر میں شاہی طبیب تھے) جموں میں سکونت پذیر ہو گئے تھے حضرت مولوی صاحبؓ سے خاص انس تھا ان کے شاگرد خاص تھے اکتساب علم کی خاطر ہر وقت حضرت مولوی صاحبؓ کے قدموں میں رہتے تھے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کا انھیں حضرت مولوی صاحبؓ کے ذریعہ ہی علم ہوا۔ حضرت مولوی صاحب نے تو فوراً بیعت کر لی لیکن خلیفہ صاحب موصوف مصلحتاً کچھ عرصہ کے لئے رکے رہے لیکن بعد ازاں انھوں نے بھی بیعت کر لی

حضرت خلیفہ نورالدین صاحب جموئیؓ کو تحصیل علم کا بہت شوق تھا اور اہل اللہ کی صحبت کا ذوق رکھتے تھے چنانچہ وہ رات دن حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر رہتے لہٰذا بر روزی کی کوئی معروف صورت بھی نہ تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے اسی درویشانہ زندگی میں برکت دی اور اپنے فضل سے کبھی مالی پریشانی نہ ہونے دی محلہ خانیار سری نگر میں سب سے پہلے انھوں نے وہ قبر دیکھی تھی جس میں شہزادہ یوز آسف کے نام سے حضرت مسیح ناصریؑ مدفون ہیں

محترم خلیفہ عبدالرحیم صاحب مرحوم جن کا میں ذکر خیر کر رہا ہوں انہی حضرت خلیفہ نورالدین صاحب جموئی کے فرزند ارجمند تھے

خلیفہ عبدالرحیم صاحب مرحوم کی ولادت بھی ایک تاریخی اہمیت رکھتی ہے حضرت خلیفہ نورالدین صاحبؓ کے ہاں نرینہ اولاد نہ تھی ان کی بیوی نے اصرار کے ساتھ حضرت مولوی صاحبؓ سے درخواست کی کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں دعا کے لئے عرض کریں۔ حضرت خلیفہ اول نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی جس پر حضور نے اولاد نرینہ کے لئے دعا فرمائی جس کے نتیجہ میں خلیفہ عبدالرحیم صاحب پیدا ہوئے۔ خلیفہ عبدالرحیم صاحب مرحوم کے بعد ایک اور بچہ پیدا ہوا یعنی الحاج خلیفہ عبدالرحمن صاحب حال نائب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ جو ماشاء اللہ اپنے اخلاص اور تقویٰ میں اپنے والد کے نقش قدم پر چل رہے ہیں وہ باپ جس نے ان کو موت کے منہ سے نکالا تھا۔ انھیں تپ دق ہو گئی تھی اور وہ بھی آخری سٹیج پر پہنچی ہوئی اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے انہیں دعاؤں کے طفیل نجات دی حضرت خلیفہ نورالدین صاحب مرحوم دعا کے لئے گویا اللہ تعالیٰ سے چمٹ ہی جایا کرتے تھے مجھے اچھی طرح یاد ہے اکثر یہ کہتے کہ "یا اللہ میرے بچے کو تندرستی دے میں نے اس کو تندرست کرا کے جانا ہے"

دعا ایسے انداز میں کرتے کہ جس سے خدا سے خاص تعلق اور اس پر کلی تکیہ کا اظہار ہوتا تھا اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کو تواتر اور تکرار سے دعا کے لئے کہتے اور حضور نے نہ صرف خود دعا فرمائی بلکہ جلسہ سالانہ پر خاص طور سے پوری تفاصیل کے ساتھ جماعت کو بھی دعا کی تحریک کی اور اس کے نتیجہ میں برادرم خلیفہ عبدالرحمن صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت یاب ہوئے

ملازمت اور اخلاق

خلیفہ عبدالرحیم صاحب مرحوم نے اپنے باپ کے زیر سایہ اور ان کی تربیت کے تحت تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں تعلیم پائی اور میٹرک پاس کرنے کے بعد لاہور سے کمرشل کلاس پاس کی جس کے بعد پہلے مہاراجہ ہری سنگھ کے ذاتی دفتر میں اور پھر ریاست کے مختلف دفاتر اور محکموں میں ترقی کرتے کرتے ریاست کی سیکرٹری شپ تک پہنچے ان دنوں مسلمان نوجوانوں کے ولایت جانے کے بہت کم مواقع میسر ہوتے تھے مہاراجہ ان کو اپنے ساتھ باہر لے جانا چاہتے تھے لیکن خلیفہ صاحب مرحوم بمبئی سے ہی اسلئے واپس آ گئے کہ وہ کسی صورت میں داڑھی منڈانے پر تیار نہ تھے اور داڑھی سمیت مہاراجہ کو انھیں پارٹی میں شامل کرنے میں پس و پیش تھی۔

ریاست میں بڑے بڑے ذمہ داری کے عہدوں پر فائز رہے افسران بالا کا اعتماد مسلسل حاصل رہا باایں ہمہ مسلمانوں کے حقیقی خیر خواہ اور جماعت اور اسلام کے مفاد کے محافظ تھے تحریک آزادی کشمیر کے لیڈران کی ہدایات سے مستفیض ہوتے رہے اور آج تک باوجود اختلاف اعتقاد کے کشمیر کے بڑے بڑے سیاسی لیڈر خلیفہ صاحب مرحوم کی عزت کرتے ہیں۔

دیندار تھے باوجود سرکاری مصروفیات کے مجھے یاد ہے جن دنوں میں جموں کالج میں پڑھتا تھا حضرت خلیفہ نورالدین صاحب امام الصلوٰۃ ہوا کرتے تھے مسجد میں مغرب کی نماز کے بعد جماعت کے افراد قرآن کریم کی سورتیں جو وہ دن کے وقت یاد کرتے رہتے تھے آکر سنایا کرتے تھے اور محترم خلیفہ عبدالرحیم صاحب بھی ان میں شامل ہوتے تھے خلافت کے مسئلہ پر جب جماعت میں اختلاف پیدا ہوا تو اگرچہ اس وقت یعنی ۱۹۱۴ء میں جماعت کے کئی سرکردہ اور معزز سرکاری افسر لاہوری جماعت میں شامل ہو گئے مگر خلیفہ عبدالرحیم صاحب نے فوراً بیعت کر لی اللہ تعالیٰ نے بعد میں سلسلہ کے لئے انھیں بہت مفید وجود بنایا۔

تقسیم ملک کے بعد آپ جموں و کشمیر کی ریاست کو خیر باد کہہ کر سیالکوٹ میں مقیم ہو گئے اور جماعت کے کاموں میں سرگرمی سے حصہ لیتے رہے مقامی مجلس عاملہ کے رکن تھے اور محترم امیر صاحب کے مشیر خاص تھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ سے خاص عقیدت تھی حضور بھی ان پر نظر شفقت فرماتے تھے خلیفہ صاحب مرحوم کا دستور تھا کہ اپنی ہر ضرورت اور تکلیف میں حضور سے مشورہ اور رہبری طلب کرتے تھے اور اکثر اس مقصد کے لئے حضور کی خدمت میں حاضر ہوتے رہتے تھے جس سے ان کے اخلاص اور عقیدت کا پتہ چلتا ہے اللہ تعالیٰ نے دنیوی لحاظ سے بھی اپنے خاص فضل سے نوازا پانچ لڑکے عزیزان عبدالمنان، عبدالوہاب، عبدالمومن، عبدالوکیل اور عبدالعزیز ماشاء اللہ سبھی برسر روزگار اور سلسلہ کے خادم ہیں دو بیٹیاں امۃ الرفیق اور امۃ الحمید بھی ماشاء اللہ شادی شدہ ہیں الغرض اولاد اور ظاہری دنیاوی آسائش کے لحاظ سے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ خوش قسمت تھے پھر راسخ العقیدہ احمدی مخلص دیندار۔ عابد۔ مہمان نواز۔ اور ملنسار تھے اللہ تعالیٰ غریق رحمت کرے اور پسماندگان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو اور ان کی وفات کے بعد ان میں سے ہر ایک کو دین کا عاشق صادق بنائے رکھے۔

خلیفہ صاحب مرحوم اپنی اہلیہ (جو خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت زیرک اور دیندار ہیں) اور ہمشیرہ (جو میری ممانی ہیں) کے ساتھ دسمبر میں قادیان اور اگلے سال حج پر جانے کا پروگرام بنا رہے تھے کہ اچانک بلاوا آ گیا اور وہ اپنے اللہ کے حضور حاضر ہو گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

ہفتہ وقف جدید

تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تین ۳ دسمبر ۱۹۶۲ء تا دس ۱۰ دسمبر ۱۹۶۲ء تمام جماعتیں ہفتہ وقف جدید منا رہی ہیں تمام مجالس کا فرض ہے کہ وہ ان تاریخوں میں مقامی طور پر اس سلسلہ میں جلسے منعقد کریں اور دیگر ذرائع سے بھی اس تحریک کی اہمیت واضح کریں نیز وعدہ جات کی وصولی میں مقامی عہدیداران وقف جدید کی زیادہ سے امداد کریں اور ہفتہ ختم ہونے پر اپنی مساعی کی رپورٹ دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

مہتمم وقف جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ولادت

برادرم ڈاکٹر سیف اللہ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے یکم نومبر ۱۹۶۲ء لڑکا عطا فرمایا ہے عزیز مکرم شیخ نور احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور نے منصور احمد نام تجویز فرمایا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے اور والدین اور متعلقین کیلئے قرۃ العین بنائے

(خاکسار بدرالدین احمد صدر جماعت احمدیہ کبرانوالہ ضلع گجرات)

اپنے انصار و خدام دوستوں کو بھی ماہنامہ انصار اللہ کی خریداری کی تحریک فرمائیے (سالانہ چندہ صرف ۶ روپے)

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

اس سکیم کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا وہ ارشاد گرامی ہے جو حضور نے مشاورت ۵۲ء میں فرمایا تھا کہ غرباء کو ابھارنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ دیہات میں بعض جگہ بیس بیس سال سے ہماری جماعتیں قائم ہیں مگر ان میں کوئی گریجوایٹ نہیں اگر محکمہ کی طرف سے ان کو تحریک کی جائے کہ وہ پندرہ بیس زمیندار مل کر ایک لڑکے کی اعلیٰ تعلیم کا بوجھ اٹھائیں اور قرضے کے اور کچھ وظیفہ دے دیا کریں تو چند سال میں کئی لڑکے گریجویٹ بن سکتے ہیں

خلاصہ سکیم

جماعت کا ہر پیشہ کا فرد مرد ہو یا عورت اس میں حصہ لے سکتا ہے جو کم از کم ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپیہ ششماہی بمد سکیم مرکز میں بھیجے ہر نئے سال میں قسط گھٹا یا بڑھا سکتا ہے اس کی سالانہ جمع شدہ رقم کی اطلاع مرکز سے جاری ہو کر ہر ایک ممبر کو دی جائے گی۔ ہر سال جمع شدہ رقم کا ۵/۱ وظائف پر خرچ ہوگا باقی ۵/۴ کو تجارت پر لگا کر بڑھانے کا اختیار صدر انجمن احمدیہ کو ہوگا کسی ممبر کو پہلے پانچ سال کے دوران میں اپنی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ واپس طلب کرنے کا اختیار نہ ہوگا چھٹے سال ۵/۱ حصہ واپس ملے گا ساتویں سال ۵/۲ اور علیٰ ہذا القیاس دسویں سال ساری رقم یا لقایا۔

سکیم کے مندرجہ ذیل حصے ہوں گے:۔

اوّل زمیندار قرضہ تعلیم۔ دوم اہل حرفہ کا۔ سوم ملازمین کا چہارم مستورات کا اور پنجم مختص بالذات اوّل۔ دوم۔ سوم کا یونٹ ضلع ہوگا (یعنی ایک ضلع کی آمد اس ضلع کے اسی پیشہ کے امیدوار پر خرچ ہوگی) چہارم و پنجم کا یونٹ صوبہ ہوگا مستورات کی طرف سے آمد مستورات پر ہی اسی صوبہ میں خرچ ہوگی اور جو احباب پچاس روپے ماہوار پانچ سال تک جمع کرائیں گے ان کی رقم سے جاری شدہ وظیفہ ان کے نام پر ہوگا اور مختص بالذات کہلائے گا یہ وظائف میٹرک کے بعد کی تعلیم کے لئے جاری ہوں گے ممبران بطور قرضہ حسنہ دیں گے ان کی رقم پراویڈنٹ فنڈ کے طریق پر جمع ہوتی رہے گی اور وظائف لینے والے طلباء حسب قواعد نظارت تعلیم سے بطور قرضہ حسنہ وظائف لیں گے۔

آپ ازراہ کرم سکیم میں خود بھی حصہ لیں اور دیگر احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک فرما کر عنداللہ ماجور ہوں یہ ایک صدقہ جاریہ ہے اس میں شامل ہو کر آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے منشاء مبارک کو پورا کر سکتے ہیں آپ کی رقم سے اعلیٰ تعلیم کے لئے وظائف جاری ہوں گے اور پھر آپ کی رقم بذمہ صدر انجمن احمدیہ محفوظ بھی رہے گی جو حسب قواعد آپ کو واپس ملے گی پس ہم خرمہ و ہم ثواب۔ حسب استطاعت حصہ لیں اور رقم ماہ بماہ چندہ کے ساتھ "پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ" کی مد میں ارسال فرمایا کریں۔ والسلام

(ناظر التعلیم ربوہ)

اکسیر پائیوریا

مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ (پائیوریا) دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل اور منہ کی بدبو دور کرنے کے لئے بے حد مفید ہے۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ پچیس پیسے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ

گول بازار ربوہ

نرینہ اولاد

سو فیصدی مجرب دوا نو روپے

تسہیل ولادت

پیدائش کے موقع پر عورت کا سہارا تین روپے

زوجام عشق

قوت و توانائی بخشنے والی بے مثل دوا۔ تین روپے

حب اٹھرا

جواب تعریف کی محتاج نہیں رہی پورے چودہ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

تعمیر مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے لئے زیورات کی پیشکش

احمدی مستورات کے لئے نیک نمونے

ہمارے محسن اعظم سیدنا حضرت اقدس خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دین اسلام کی حفاظت کے لئے ایک مرتبہ مستورات نے پنے پیارے آقا حضرت رسول کریم صلعم کے ارشاد مقدس پر اپنے زیورات یعنی کانوں کی بالیاں گلے کے ہار اور انگلیوں کی انگوٹھیاں پیش کر دیں۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعت اسلام کے لئے قرون اولیٰ کی سی قربانی کا نمونہ پیش کر رہی ہیں جس کی متعدد مثالیں اخبار الفضل میں شائع ہوتی رہتی ہیں چنانچہ حال ہی میں مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) جو یورپین ممالک میں تبلیغ اسلام کا ایک ضروری حصہ ہے اس کی تعمیر کے لئے حسب ذیل احمدی بہنوں نے اپنے زیور پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے اللہ تعالےٰ ان کے اخلاص کو شرف قبولیت بخشے اور انھیں بہترین جزائے خیر سے نوازے:۔

۱۔ بنت مکرم چوہدری ناظر علی خاں صاحب سابق نمبردار کھوکھر تحصیل بٹالہ حال چک ۶۵/۵ گ۔ب کھیم سنگھ والا ضلع لائل پور	انگوٹھی طلائی ایک عدد
۲۔ محترمہ امۃ الحفیظ شوکت صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب طاہر کراچی بذریعہ مکرم مولوی عبد الباسط صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کراچی	انگوٹھی طلائی ایک عدد
۳۔ محترمہ رسول بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری خان محمد صاحب گوندل محلہ فیکٹری ایریا گوندل جنرل سٹور گول بازار۔ ربوہ	انگوٹھی طلائی ایک عدد

قارئین کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ ان مخلص بہنوں کو جزائے خیر عطا فرمائے اور انھیں اور ان کے تمام خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں کے سایہ میں رکھے آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

خریداران الفرقان کے لئے ضروری اعلان

بعض دوست اپنی جگہ تبدیل کر لیتے ہیں مگر دفتر کو اپنے نئے پتہ سے مطلع نہیں کرتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کو رسالہ نہیں مل سکتا ایسے سب دوستوں سے درخواست ہے کہ تبدیلی پتہ کی اطلاع فوراً دے کر ممنون فرماتے رہیں

(منیجر الفرقان ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے بلا چٹ نمبر جواب میں تاخیر ہو سکتی ہے (منیجر)

علمی روحانی اور تربیتی خزانہ

یعنی

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلد چہارم

چھپ کر مارکیٹ میں آ گئی ہے

آج ہی

آرڈر بھجوا کر منگوا لیں — قیمت فی جلد مجلد ۔/۶ روپے علاوہ محصولڈاک

عمدہ طباعت، اعلیٰ کاغذ، خوبصورت اور مضبوط تجلید

ملنے کا پتہ:۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۱۹/- روپے

خریداران الفضل متوجہ ہوں

وی۔پی بھجوائے جا رہے ہیں

مندرجہ ذیل احباب کی قیمت اخبار نومبر ١٩٦٢ء میں ختم ہو رہی ہے ان کو وی پی کئے جا رہے ہیں۔ براہ کرم وصول فرما کر ممنون فرمائیں نیز جن احباب کو ان کے ارشاد پر وی پی نہیں کئے جا رہے وہ بھی از راہ کرم بذریعہ منی آرڈر دس یوم تک رقم ارسال فرما دیں تاکہ اخبار جاری رکھا جا سکے علاوہ ازیں چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں تاکہ تعمیل ہونے میں تاخیر نہ ہو۔ (مینیجر الفضل)

نمبر چٹ	نام و پتہ	تاریخ اختتام
٣٦٩١	چوہدری بشیر احمد صاحب رحیم یار خاں	٢٨/١١/٦٢
٦٦٤٣٠	سید افتخار حسین صاحب سکھر	״
٧٠٦٤	رشید احمد صاحب بھٹی میرپور آزاد کشمیر	״
٣٠٨٤	شیخ امیر احمد صاحب ملتان	״
٦٦٦٤	محمد ظفر اللہ صاحب بٹ کراچی ٢	״
٢١٥٤	عبدالرحمن صاحب ناصر احمد صاحب نگر پارکر	٣٠/١١/٦٢
٣٠٤	ڈاکٹر مرزا عبدالرحیم صاحب صوابی	״
٣٨	ملک صدیق احمد صاحب دیپالپور	״
٣٣٨	کرنل ملک سلطان محمد خان صاحب اٹک	״
٣٨١٥	محمد اسحاق صاحب قریشی ڈھاکہ	״
٣٦٠٥	خواجہ محمد شریف صاحب گوجرانوالہ	״
٦٠	رشید احمد صاحب منٹگمری	״
١٠٠	ممتاز نبی صاحب جہلم	״
٥٥	ملک حبیب اللہ صاحب چینی منڈ کاری	״
١٠٤	محمود عالم صاحب روہڑی	״
٢١٤	کیپٹن ایم ایم کاشمر رسالپور	״
١٨٥٥	ملک نذیر احمد صاحب افغان بادہ	״
٣٩٠١	ملک محمد یونس صاحب مری ہلز	״
١٨٠٩	مولوی اللہ دتہ صاحب گوٹھ نور محمد	٢/١٢/٦٢
٤٦	ملک سراج الدین صاحب سمبڑیال	״
٢٩٠٤	سید بشیر احمد صاحب راولپنڈی	״
٢٨٣٠	انیس خان صاحب کھمنا روڈ کراچی	״
٤٦٢٣٠	محمد شریف صاحب دکاندار گجرات	٣/١٢/٦٢
٥٩٨	عبدالرزاق صاحب ہمتہ کراچی ٥	٣/١٢/٦٢
٢٥٧٤	ڈاکٹر ایم ایم احمد صاحب مری پور	״
٦٦	احمد دین صاحب احمدی کھیوڑہ	٤/١٢/٦٢
٣١٧٤	سرور خاں صاحب پنڈی دری کلاں	״
١٢٢٨	غلام محمد صاحب چک پٹھان	٦/١٢/٦٢
٢٢٠٤	فضل الٰہی صاحب تلونڈی موسیٰ خان	״
٨١٩٤	محمد شریف صاحب ماڑی پور کراچی ١٣	״
٤٧٢	ایم عبدالرحیم صاحب ملتان شہر	٧/١٢/٦٢
١٣٦٤	اعجاز احمد صاحب چھانگا	״
١٠٣	مرزا سیف اللہ صاحب بہاولپور	٨/١٢/٦٢
٢٩١١	محمد اختر صاحب عزیز آباد	״
١٧٤	مولوی عبدالغفور صاحب کوہاٹ	״
٢٢٤٤	شیخ گوہر بخش صاحب مودو	״
٢٢٦٥	محمد صفدر علی صاحب چک ٣٢ N.B.	٩/١٢/٦٢
٧١١٤	نور محمد صاحب رسالپور	״
٢٣٦٩	مبارک احمد صاحب نذیر منگلا ڈیم	١٠/١٢/٦٢

پاکستان ویسٹرن ریلوے

موسم گرما کے ٹائم ٹیبل (لاہور ڈویژن) جو یکم اپریل ١٩٦٣ء سے نافذ العمل ہوگا کے ٹرینوں کے اوقات میں تبدیلیوں سے متعلق تجاویز مطلوب ہیں۔ جو صاحبان تجاویز بھیجنا چاہیں وہ براہ کرم اپنی تجاویز ڈویژنل ٹرانسپورٹیشن آفیسر پی ڈبلیو ریلوے لاہور کے نام ١٧ نومبر ١٩٦٢ء تک ارسال فرما دیں۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ۔ پی ڈبلیو آر لاہور

مقصد زندگی و احکام ربانی

اسی صفحہ کا رسالہ - کارڈ آنے پر - **مفت**

عبداللہ الہ دین سکندر آباد — دکن

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔ (مینیجر الفضل)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرما دیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان)

نمبر ١٣٣٤٥ :- میں تبارک بی بی زوجہ شیخ منیرالدین صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ٣٠ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ تگریا ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ١٩/١٠/٦٢ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ میری جائیداد از قسم زیورات وغیرہ حسب ذیل ہے

سونے کے زیور :- (١) کان پھول ایک جوڑا ١٢ چینا قیمت اندازاً .. — ٦٠ RS

(٢) ناک کے پھول ٢ عدد ١٣ چینا

ناک کی چونگی ایک عدد ١ چینا

میزان ١٤ چینا ״ ״ .. — ٨٤ ״

چاندی کے زیور :- (١) کمر کا سوتا ٢٧ تولہ ״ ״ ٥٠ — ٦٧ ״

(٢) پاؤں کا کڑا ١٥ تولہ ״ ״ ٥٠ — ٣٧ ״

(٣) پہنچی ٢ تولہ - چھلہ ٣ تولہ سر کا پھول ایک تولہ

تعویذ ٢ تولہ ״ .. — ٣٠ ״

(٤) انگوٹھی نصف تولہ ״ ״ ٢٥ — ١ ״

برتن کی قیمت اندازاً ״ ״ .. — ٤٤ ״

کونڈی کی قیمت ״ ״ .. — ٧ ״

لوہے کی اشیاء ״ .. — ٥ ״

مہر جو میرے خاوند کے ذمہ ہے .. — ١٥٠٠ ״

میزان = ٢٥ — ١٨٣٦ ״

میزان ٢٥/١٨٣٦ روپے جس کی میں ١/١٠ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ اور میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اسکے بھی ١/١٠ حصہ کی مالکہ صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں حصہ جائیداد کی کوئی رقم ادا کر دوں تو قیمت وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ فقط الامتہ :- تبارک بی بی موصیہ W/O. S.K. Manieruddin

19-10-62 Karda Palli Tigeria-

گواہ شد :- شیخ منیرالدین خاوند موصیہ سکنہ کرڈاپلی۔ ڈاکخانہ تگریا۔ ضلع کٹک اڑیسہ

راقم الحروف، گواہ شد :- سید صمصام الدین احمد آف سونگھڑہ موصی و سابق مبلغ سلسلہ احمدیہ حال کرڈاپلی تگریا ضلع کٹک - ١٩/١٠/٦٢

نمبر ١٣٣٤٤ :- میں شریفاں بی بی زوجہ محمد یاسین صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کرڈاپلی ڈاکخانہ خاص تگریا ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ١٩/١٠/٦٢ کو حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ میری جائیداد از قسم زیورات وغیرہ حسب ذیل ہے۔

زیورات سونے کے :- (١) کان کا پھول ایک جوڑا ٥ چینا قیمت اندازاً .. — ٢٥ RS

(٢) ناک کا ״ دو عدد ٣ چینا ״ ״ .. — ١٥ ״

(٣) ״ ״ ایک عدد ٤ چینا ״ ״ .. — ٢٨ ״

زیورات چاندی کے :- (١) پٹی ١٢ تولہ ״ ״ .. — ١٨ ״

(٢) تبانہ ٧ تولہ ״ ״ .. — ١٥ ״

(٣) تعویذ ٣ تولہ ״ ״ ٥٠ — ٧ ״

برتن کی قیمت جو پیتل اور کانسے کے اشیاء ہیں ״ ٥٠ — ٩٤ ״

دیگر گھریلو اشیاء کونڈی چکی سیل وغیرہ ״ .. — ١٩ ״

حق مہر جو میرے خاوند کے ذمہ ہے .. — ٥٠٠ ״

١٠٢٧ ״

جس کی میں ١/١٠ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میزان اسکے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میری وفات پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کی بھی ١/١٠ حصہ کی مالکہ صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں حصہ جائیداد کی کوئی رقم ادا کر دوں۔ تو قیمت وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ فقط الامتہ :- دستخط بحروف اڑیہ شریفاں بی بی

گواہ شد :- راقم الحروف۔ سید صمصام الدین احمد آف سونگھڑہ سابق مبلغ سلسلہ و موصی حال کرڈاپلی تگریا۔ ضلع کٹک اڑیسہ ١٩/١٠/٦٢

گواہ شد :- Mohd Yasien at- Karda Palli. Husband 19-10-62

چینی فوجوں نے ایک بھارتی بریگیڈیئر کو گرفتار کر لیا

والونگ کے علاقہ میں شدید لڑائی ہو رہی ہے

پیکنگ ۱۷ / نومبر۔ چین نے گذشتہ رات اعلان کیا ہے کہ ایک حالیہ سرحدی جھڑپ میں اس نے ۹۲۷ بھارتی سپاہیوں اور ساتویں انفنٹری بریگیڈ کے کمانڈر بریگیڈیئر جے۔ پی۔ کو گرفتار کر لیا ہے۔

وزارت خارجہ کے ایک اعلان جس کا متن کل اخباری نامہ نگاروں کو دیا گیا بتایا گیا ہے کہ بھارتی سفارت خانے اور انڈین کراس سوسائٹی کو گرفتار شدہ بھارتی فوجیوں کے متعلق معلومات بہم پہنچا دی گئی ہیں۔

دریں اثنا بھارتی وزارت دفاع کے ایک ترجمان نے کل نئی دہلی میں انکشاف کیا کہ شمال مشرقی سرحدی علاقے میں بھارتی فوجوں نے ایک بہت بڑا حملہ کر کے ایک چینی چوکی پر قبضہ کر لیا ہے۔ بھارتی فوجوں کی طرف سے اسے سب سے بڑا حملہ قرار دیا گیا ہے۔

ترجمان نے مزید کہا اس ڈھلوانی علاقے پر قبضہ کرنے کے بعد وہاں بھارتی فوجوں کو مزید کمک پہنچا دی گئی ہے۔

ترجمان نے مزید بتایا کہ والونگ کے شمال اور مغرب میں تا حال بڑی خوفناک لڑائی ہو رہی ہے۔ چینیوں نے علی الصبح اس علاقے پر حملہ کیا تھا۔ اسی علاقے میں بھارتی فوجوں نے بھی شمالی مشرقی سرحد کے مشرقی سرے پر ایک حملہ کیا۔ ترجمان نے کہا۔ ۲۰ / اکتوبر کے بعد سے جبکہ چینیوں نے پہلا بڑا حملہ کیا تھا۔ یہ سب سے بڑی جنگ ہے جو والونگ کے قریب لڑی جا رہی ہے۔ ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ والونگ کے قریب ابتدائی جھڑپ میں دس بھارتی فوجی ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں۔ چینیوں کے نقصان کا اندازہ بھی اسی کے لگ بھگ ہے

بھارت کو ملنے والی فوجی امداد کے خلاف ملک بھر میں احتجاجی جلوس اور مظاہرے

علاقائی دفاعی معاہدوں سے الگ ہو جانے کا مطالبہ

لاہور ۱۷ / نومبر۔ پاکستان نے مغربی اتحادی بھارتی چینی تنازعہ کی آڑ میں بھارت کو جو زبردست فوجی امداد اور اسلحہ فراہم کر رہے ہیں کل مورخہ ۱۶ / نومبر بروز جمعہ ملک بھر میں اس کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرے کئے گئے اور جلسے منعقد کر کے ان میں علاقائی دفاعی معاہدوں سے الگ ہو جانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پشاور، کراچی، حیدرآباد، ڈھاکہ، چٹاگانگ اور دوسرے مقامات پر جو جلسے منعقد ہوئے ان میں خاص طور پر اس بات پر زور دیا گیا کہ پاکستان مغربی اتحادیوں کے ساتھ منسلک ہونے کی بجائے سب کے ساتھ دوستی کی پالیسی پر عمل پیرا ہو۔

قراردادوں میں برطانیہ اور امریکہ کی حکومتوں پر زور دیا گیا کہ وہ بھارت کو مجبور کریں کہ وہ عقل سے کام لیتے ہوئے پاکستان کے ساتھ مسئلہ کشمیر کو طے کرے جسے بھارت نے خود اپنی ہٹ دھرمی سے گذشتہ چودہ سال سے کھٹائی میں ڈال رکھا ہے۔

اہل لاہور بھی اس سلسلہ میں آج جلوسوں اور جلسوں کے ذریعہ وسیع پیمانے پر مظاہرے کرنے کا انتظام کر رہے ہیں۔ جلسوں میں قرار دادیں پاس کر کے حکومت پر زور دیا جائے گا کہ وہ بدلے ہوئے حالات میں خارجہ پالیسی میں مناسب تبدیلی کرے۔ شہریوں کے نمائندے بھارت کو ایک عالمی فوجی طاقت بنانے کے سلسلہ میں برطانوی امریکی کوششوں کے خلاف اہل لاہور کے شدید جذبات نفرت کو امریکی اور برطانوی سفیروں تک پہنچائیں گے۔

تحریک جدید میں طلباء کی شمولیت

بچپن سے ہی نیکی کی عادت اختیار کی جائے۔ تو زیادہ مستقل اور مفید ثابت ہوتی ہے۔ اسی لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں بچوں کو شامل کرنے کی بھی تاکید فرمائی ہے۔ جیرپور سے چوہدری نعیم احمد صاحب نے اپنے ہم عمر طالب علموں کو اس جہاد میں شامل کرنے کی اطلاع بھجوائی ہے۔ جن کے نام دیگر طالب علموں کی تحریص و ترغیب کیلئے ذیل میں شائع کئے جاتے ہیں۔

(۱) چوہدری نعیم احمد صاحب۔ نسیم احمد صاحب۔ عطاء اللہ منور صاحب۔ مبشر احمد صاحب۔ منور احمد صاحب۔ علی سرور صاحب۔ محمد یونس صاحب۔ عظیم اللہ صاحب

اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور احمدی نوجوانوں کو تحریک جدید کے صدقہ جاریہ میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سابق چیف جسٹس جناب ایم۔ آر۔ کیانی کی نعش سپرد خاک کر دی گئی

تدفین میں اعلیٰ سول و فوجی حکام کی شرکت

کوہاٹ ۱۷ / نومبر۔ مغربی پاکستان کے سابق چیف جسٹس جناب ایم۔ آر۔ کیانی کی نعش کل مورخہ ۱۶ / نومبر کو شاہ پور (کوہاٹ) میں ان کے آبائی قبرستان میں سپرد خاک کر دی گئی۔ پشاور ڈویژن کے کمشنر جناب جی۔ اے مدنی نے گورنر مغربی پاکستان کی طرف سے مرحوم کی قبر پر پھولوں کی چادر چڑھائی۔ کوہاٹ میونسپلٹی کے صدر میاں لئیق شاہ نے بھی کوہاٹ کے شہریوں کی طرف سے ایک چادر چڑھائی۔

تدفین میں ہائی کورٹ کے جج صاحبان سیشن ججوں، مجسٹریٹوں، اعلیٰ سول و فوجی حکام اور بنیادی جمہوریتوں کے ارکان نے بہت کثیر تعداد میں شرکت کی۔

جناب ایم۔ آر۔ کیانی مرحوم کا جنازہ پاکستان ائر فورس کے ہوائی جہاز میں کل صبح سات بجے کراچی سے کوہاٹ پہنچا تھا وہاں سے جنازہ شاہ پور لایا گیا۔ کل کوہاٹ

میں تمام تعلیمی ادارے اور تجارتی مراکز بند رہے +

فاضل سپلیمنٹری امتحانات

زبانوں کے امتحانات فاضل کے امیدواران جو اپریل ۶۲ء میں فیل ہوئے ان کے سپلیمنٹری امتحانات ۱۲/۲۲ کو لاہور۔ راولپنڈی۔ لائل پور۔ ملتان میں ہوں گے۔ آخری تاریخ برائے فارم داخلہ ۱۲/۱ ہے۔ (پ۔ ٹ۔ ا) (ناظر تعلیم)

افسوسناک وفات

برادرم مکرم محمد یوسف صاحب سلیم بی اے واقف زندگی متعلم جامعہ احمدیہ کی اہلیہ محترمہ سعیدہ خالدہ صاحبہ مورخہ ۱۶-۱۷ / نومبر ۶۲ء کی درمیانی شب عین عالم شباب میں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ محترم مولوی محمد سعید صاحب انسپکٹر بیت المال کی بڑی صاحبزادی تھیں۔ اور بہت نیک طبیعت خاتون تھیں۔ ایک ہفتہ قبل ان کے ہاں بچی تولد ہوئی تھی جس کے باعث بعض عوارض پیدا ہو گئے۔ دو روز ہوئے مرحومہ کو فضل عمر ہسپتال میں داخل کروایا گیا اور جو بھی علاج معالجہ میسر آ سکتا تھا کروایا گیا۔ مگر کمزوری اس قدر واقع ہو چکی تھی کہ مرحومہ جانبر نہ ہو سکیں۔

ع بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کا جنازہ آج ۱۷ / نومبر بروز ہفتہ ظہر کی نماز کے بعد مسجد مبارک ربوہ کے باہر ہوگا۔ دوستوں سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ نیز مرحومہ کی نوزائیدہ بچی جو اب ان کی واحد نشانی ہے کے لئے بھی دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس کی پرورش کا بہتر انتظام فرماوے اور اس کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ آمین

(رفیق احمد ثاقب۔ ربوہ)

درخواست دعا

کراچی (بذریعہ تار) مکرم مسعود احمد خورشید صاحب بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی والدہ صاحبہ محترمہ شدید طور پر بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعا کریں +

شکریہ احباب

عاجز کی اہلیہ دو ماہ سے زائد عرصہ لاہور ہسپتال میں رہ کر خدا تعالیٰ کے فضل و رحم سے اب صحت یاب ہوئی ہے اور ۱۴ / نومبر کو ان کو خاکسار ربوہ لے آیا ہے۔

خاکسار تمام بھائیوں اور بہنوں کا جنہوں نے ان کے لئے دعائیں کیں اور ہمدردی کا اظہار کیا شکریہ ادا کرتا ہے اور ان سب کے لئے دعا گو ہے۔

(خاکسار ظہور حسین ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴